اَسرارِ قرآن

(رُشد و ہدایت کا اُلوہی نصاب)

پروفیسر ڈاکٹر حسین محی الدین قادری

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

تصنیف: پروفیسر ڈاکٹر حسین محی الدین قادری

ترتیب و تخریج: محمود رضا طاہری، جلیل اَحمد ہاشمی
نظر ثانی: حافظ فرحان ثنائی
زیرِ اِہتمام: فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ (FMRi)
مطبع: منہاج پبلی کیشنز، اِنڈیا
اِشاعت نمبر 1: مارچ 2023ء [500 - پاکستان]
اِشاعت نمبر 2: مئی 2023ء [500 - اِنڈیا]
قیمت: روپے

فہرست

☆پیش لفظ 21

باب نمبر 1: علم اور اہلِ علم کی فضیلت 23

1۔ قرآنِ مجید کے علوم 25

2۔ کون سے علوم فرض یا واجب ہیں؟ 26

3۔ کون سے علوم فرضِ کفایہ ہیں؟ 26

4۔ فرض یا واجب علومِ دینیہ کی مزید توضیح 27

5۔ علم انبیاء کرام کے درمیان وجہ فضیلت ہے 28

6۔ اہلِ علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں 46

7۔ نافع و غیر نافع علم 47

8۔ حصولِ علم کی نیت و مقاصد 48

9۔ الراسخون فی العلم کی وضاحت 50

غلط فہمی کا ازالہ 51

خلاصہ کلام 52

باب نمبر 2: علم، عبادت پر مقدم ہے 53

1۔ اِبتدائیہ 55

2۔ علم عبادت پر مقدم کیوں؟ 57

پہلی وجہ 57

i۔ علمِ نافع کے بعد ہر عمل عبادت بن جاتا ہے 60

ii۔ اللہ کی قربت کا حصول کیونکر ممکن ہے؟ 61
iii۔CSR: کاروباری شعبہ کی ایک دلچسپ اصطلاح 62
دوسری وجہ 63
ایک غیر مسلم پروفیسر کا واقعہ 65
3۔ علم کا سب سے بڑا سرچشمہ قرآن ہے 66
4۔ قرآن میں غور و فکر کی دعوت 67
5۔ علم ہی زوال کو عروج میں بدلنے کا ذریعہ ہے 69
6۔ اسلامی نظام کو کیسے فائق کیا جائے؟ 72
7۔ حصولِ علم ملتِ اسلامیہ کے عروج کی اوّلین شرط ہے 73
8۔ عربی زبان کی اہمیت 74
9۔ عباسی دورِ خلافت میں علمی ترقی 75
10۔ مسلمانوں کے علمی کارنامے 76
11۔ مسلمانوں کے علمی کارناموں کا سبب قرآن ہے 82
باب نمبر 3: قرآنِ مجید کائنات کا سب سے بڑا معجزہ ہے 89
1۔ قرآن کے معجزہ ہونے کی دو اہم خصوصیات 91
2۔ قرآن کے معجزہ ہونے اور دیگر انبیاء کے معجزات میں فرق 93
3۔ انبیاء کرام کی فضیلت اور علم کا باہمی تعلق 94
4۔ اولیاء اللہ کی فضیلت اور علم کا باہمی تعلق 98
5۔ اولیاء کی کرامات انبیاء کے معجزات کا تسلسل ہیں 99

باب نمبر4: قرآنِ مجید کے ظاہری و باطنی آداب 103
۱۔ابتدائیہ 105
2۔ آدابِ قرآن 109
(i) قرآن کے ظاہری آداب 109
(ii) قرآن کے باطنی آداب 114
3۔ قرآن حکیم کے اسرار کا منکشف ہونا 120
باب نمبر5: قرآنِ مجید سے حصولِ علم کے آداب 123
۱۔نزولِ قرآن کا اصل مقصد 125
2۔ قرآن سے دنیا میں کامیابی حاصل کرنے کا طریقہ 128
3۔ قرآنِ مجید سے علم حاصل کرنے کے آداب 129
(۱) طہارتِ قلبی 129
(۲) قناعت اور توکل 130
(3) حصولِ علم میں طلبِ دنیا سے مکمل اجتناب 130
4۔ کیا تمام علماء حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کے علمی وارث ہیں؟ 133
5۔ متلاشیانِ علم کی فضیلت (احادیث مبارکہ کی روشنی میں) 133
6۔ خدا کی جگہ کون سی ہے؟ 136
7۔ قرآن علومِ ظاہر و باطن کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ ہے 139
8۔ انبیاء کے حقیقی وارث کون ہیں؟ 142
9۔ قرآن کے باطنی علوم 143
10۔ سات مخاطب کیا ہیں؟ 146

۱۱۔ علم کی سات منازل 149

باب نمبر6: قرآن سے حصولِ ہدایت کے تقاضے 159

۱۔ قرآنِ مجید کا منفرد تعارف: علم، ہدایت اور رحمت 161

2۔ حصولِ ہدایت کے تقاضے 164

3۔ تقویٰ کو سمجھنے کا طریقہ 165

حاصلِ کلام 167

4۔ حاملین قرآن کے تین درجات 168

5۔ اپنی جان پر ظلم کرنے والے کون؟ 169

6۔ درمیانی راستہ اپنانے والے لوگ کون؟ 170

7۔ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ کون ہیں؟ 171

8۔ قرآن کیسے فیض یاب کرتا ہے؟ 174

(۱) قرآن کا روح کے ساتھ تعلق 175

(2) قرآن کا نفس کے ساتھ تعلق 176

(3) قرآن کا جسم کے ساتھ تعلق 176

(4) قرآن کا چوتھا تعلق 177

لمحۂ فکریہ 177

9۔ قرآن اللہ رب العزت کی صفت ہے 179

10۔ قرآن اللہ رب العزت کی صحبت پانے کا ذریعہ ہے 180

روزمرہ زندگی سے مثالیں 182

11۔ احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں قرآن فہمی 184

12۔ قرآن فہمی اور تحریکِ منہاج القرآن کا قیام 188
13۔ قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی خصوصیات 189
باب نمبر 7: قرآن اور مقامِ برزخیت 191
1۔ اشیاء کا جوڑوں میں تخلیق کیا جانا 193
2۔ عالمِ برزخ اور برزخی اشیاء کیا ہیں؟ 195
3۔ قبر کے علاوہ برزخی اشیاء 197
(1) نفس 197
(2) تاجدارِ کائنات صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰٓ آلِهِ وَسَلَّمَ کی برزخی شان 198
(3) قرآنِ مجید 201
امام غزالی اور ان کے بھائی کا واقعہ 204
باب نمبر 8: قرآن اور سائنس کا باہمی تعلق 207
1۔ سورج اور چاند کے مدار مقرر ہیں 209
2۔ علم الاعداد کی حقیقت 210
3۔ زمین پر پانی اور خشکی کی تقسیم کا تناسب 211
4۔ پہاڑوں کی جڑیں 211
5۔ لوہا (Iron) کی حقیقت 213
6۔ زمین میں موجود تمام جاندار اشیاء کی تخلیق پانی سے ہوئی ہے 214
7۔ دو سمندروں کا ملنا 215
8۔ چیونٹیوں کا کمیونیکیشن سسٹم (Communication System) 217
9۔ ہر چیز کی تخلیق جوڑوں کی شکل میں 218

۱۰۔ آسمان کو محفوظ چھت بنانا 219
۱۱۔ زمین کی گردش اور کائنات کی وسعت 219
امام غزالی کی قرآن فہمی اور کائنات کی وسعت کا نظریہ 221
خلاصہ کلام 222

باب نمبر 9: مقصدِ حیات کا حصول 225

۱۔ انسانی ذہن کے دو بنیادی سوال 227
۲۔ فطرتِ انسان کے مختلف مقاصد 227
3۔ تلاوت کے باوجود قرآن ہم پر اثر انداز کیوں نہیں ہوتا؟ 230
4۔ قرآن مجید اثر پذیر کیسے ہو؟ 230
(۱) قرآن کی حقانیت پر یقین رکھنا 230
(۲) عاجزی وانکساری 232
ملکہ بلقیس کا تخت لانے والے کا واقعہ 233
تخت لانے کی اصل وجہ 234
5۔ آسمانی کتاب کے علم کی حقیقت 235
6۔ علماء کی دو اقسام 235
7۔ علوم القرآن کے نفاذ کے دو پہلو 236
8۔ قرآن کے اندرونی نفاذ سے نیت کی خالصیت کا حصول 237
9۔ نیت کی خالصیت سے عمل کے معیار میں بہتری 237
۱۰۔ قرآن کے اندرونی نفاذ سے ظاہری اثرات اور اعمال میں درستی 238
۱۱۔ قرآن دل میں اُترنے کا کمال کیسے نصیب ہو گا؟ 239

۱۲۔ علم کا تعلق عقل اور فہم کا تعلق دل سے ہے 241

۱۳۔ فہم و فراست کا حصول کیسے ممکن ہے؟ 242

۱۴۔ اللہ کی معرفت کا اعلیٰ و ارفع ذریعہ قرآن ہے 242

۱۵۔ سابقہ انبیاء کرام اور صحائف 244

۱۶۔ حفاظتِ قرآن 246

۱۷۔ قرآن کے ساتھ ساتھ عربی زبان کی حفاظت 247

لطیف نکتہ 249

۱۸۔ حفاظتِ قرآن کے انتظامات 249

ایک ایمان افروز نکتہ 251

۱۹۔ قرآن کے ذریعہ فتنوں اور آزمائشوں سے نجات 251

لمحۂ فکریہ 253

باب نمبر ۱۰: اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کیوں کر ممکن ہے؟ 255

۱۔ مذاہب کی تعلیمات کے اثرات کا عروج و زوال 257

۲۔ مغلوبیت کی بنیادی وجہ کیا ہے؟ 259

3۔ اہلِ قرآن کا معیار 260

4۔ اُمتِ مسلمہ کی زبوں حالی اور اس کا حل 261

5۔ نشاۃِ ثانیہ کی راہ میں حائل رکاوٹیں 263

(۱) منکرینِ حدیث 264

(۲) فکری جمود 264

(3) پرانی کتب کی تدریس 266

6۔ نشاۃِ ثانیہ کا اہم جزو 267
7۔ نشاۃِ ثانیہ کے فروغ میں حکومتی سرپرستی کا کردار 269
8۔ وعدۂ الست کی روشنی میں انسانی تخلیق کا مقصد 272
9۔ انسان کی فطرتِ جبلی و حقیقی 274
10۔ قرآن اور صاحبِ قرآن کی مدد سے فطرتِ جبلی سے چھٹکارا 275
11۔ قرآن اور صاحبِ قرآن کو تھامنے کا صحیح مفہوم 277
12۔ عبادت میں ذوق کا طریقہ 280
13۔ حواسِ خمسہ کے بغیر معلومات کا حصول 281
14۔ قرآن قلب پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے؟ 282
15۔ جب قلب پر نفس کا قبضہ ہو جائے تو عبادات کا اثر نہیں ہوتا 283
16۔ کیفیات کے اعتبار سے قلب کی اقسام 285
17۔ قلب پر نزولِ انوار کا منظر 286
18۔ تزکیۂ نفس کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟ 289
19۔ کائنات کی حقیقت: ذات اور صفت کا بیان 290
20۔ کتاب اللہ اور سنتِ مصطفی صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلَىٰٓ آلِهِۦ وَسَلَّمَ کی حقیقت 291
21۔ صفاتِ الٰہیہ کا مظہر ذاتِ مصطفیٰ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلَىٰٓ آلِهِۦ وَسَلَّمَ ہے 293
22۔ کلامِ الٰہی کو دل میں اتارنے کا اجر 296
23۔ حفظِ قرآن کی فضیلت و آداب 297
24۔ قرآن سے فیض کا حصول اخلاص سے ممکن ہے 306
☆ مصادر و مراجع 309

پیش لفظ

ربِ ذوالجلال کا بے پایاں احسان ہے کہ اس نے اپنے بندوں کی رُشد و ہدایت اور فوز و فلاح کے لیے اپنے حبیب مکرم حضور خاتم الانبیاء صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کے قلبِ اطہر پر قرآن مجید کی صورت میں ایک عظیم الشان کتاب نازل فرمائی۔ بے شک قرآنِ مجید تاجدارِ کائنات حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ کا ایک عظیم معجزہ ہے۔ تمام سائنسی و تکنیکی، سیاسی و معاشی، سماجی اور بین الاقوامی علوم اجمالی طور پر قرآن میں موجود ہیں۔ اس کتاب کے اوامر و نواہی پر عمل سے دنیا اور عقبیٰ سنور جاتے ہیں اور اس کی تلاوت قلب و رُوح کو جلا بخشتی ہے۔ ہر دور میں اَہل علم نے اس بحرِ بیکراں کے اسرار و رموز سے اپنی علمی استعداد کے مطابق موتی چنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی اس کتاب عظیم کو سمجھنے اور رُشد و ہدایت کے بعض اَسرار و رَموز آپ تک پہنچانے کی سعادت نصیب فرمائی۔

یہاں یہ بات بھی اہم ہے کہ حقائق و معارفِ قرآنی سے آگاہی بھی قرآن کے مطالعہ سے ہی ممکن ہے۔ جو شخص قرآن سے جتنی دوستی کرتا ہے، اس سے جتنی محبت کرتا ہے اور جس قدر مضبوط رشتہ قائم کرتا ہے، قرآن اُسی قدر اُس پر اسرار و رموز منکشف کرتا ہے۔ عموماً ہم لوگ قرآن دوستی، قرآن فہمی اور سمجھ بوجھ میں کمزور ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم قرآنِ مجید سے وہ معارف اور فیض حاصل نہیں کر پاتے جو اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی بھلائی کے لیے اِس کتابِ مقدس میں رکھا ہے۔

لہٰذا جو شخص کلامِ الٰہی کی تلاوت میں مصروف رہے، قرآن کا علم حاصل کرنے میں مصروف رہے، اس کے علوم و معارف کے سمندروں میں غوطہ زن رہے، صبح و شام اِس کے دقائق و حقائق میں غور و فکر کرتا رہے تو اِسے اِنشراحِ صدر نصیب ہوگا اور اِس کے دل پر اَسرار و معارف کا نزول ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے کلام کی بلندی، عظمت و رِفعت، اس میں پوشیدہ معانی و مطالب، اس کے انوار اور اس کا عرفان کیا ہے؟ یہ انسان کی سمجھ سے باہر ہے۔ اگر اس کلام کی کما حقہٗ قدر نہ کی گئی تو یہ ہمیں فائدہ نہیں پہنچا سکے گا۔ عموماً بندۂ مومن تلاوت اور مطالعہ کے ذریعہ قرآن مجید سے اَجر و ثواب یا اِیصالِ ثواب کا تعلق رکھتا ہے، حصولِ برکت کے لیے حفظ کا تعلق بھی رکھتا ہے، لیکن بد قسمتی سے بہت کم لوگ ایسے ہیں جو قرآنِ مجید کے نزول کا اصل مقصد سمجھ کر اس سے ایک خاص تعلق رکھتے ہیں کیونکہ جو کچھ ہم قرآنِ مجید سے تلاوت کی صورت میں حاصل کرتے ہیں وہ ضمنی ثمرات ہیں، وہ اصل نہیں ہیں۔ اُس کی مثال ایسے ہے جیسے ایک پھل کا چھلکا ہو۔ ہم وہ چھلکا تو بڑے شوق سے کھاتے ہیں لیکن اصل پھل سے کام و دہن کو آسودہ نہیں کرے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم قرآن کے ساتھ اپنا رشتہ مضبوط کریں، اِس کے بحرِ علم میں غوطہ زنی کریں، اِس سے دوستی کریں اور اس میں غور و فکر کریں۔ قرآنِ مجید کی فقط ثواب کی نیت سے تلاوت نہ کریں بلکہ اس میں تدبر و تفکر کریں۔ اپنے علم کے رشتے کو قرآن کے ساتھ وابستہ کرلیں تاکہ قرآن ہمارے ساتھ ہم کلام ہو جائے اور اُن اپنے اَسرار ہم پر منکشف کرنا شروع کر دے۔ قرآن سے اِسی گہرے شغف کی وجہ سے مسلمانوں نے ایک ہزار سال تک سائنسی بنیادیں ڈالیں، جن سے تین صدیوں سے عالمِ مغرب استفادہ کر رہا ہے۔

اللہ رب العزت نے اپنے کلام میں جو اللؤلؤ والمرجان رکھے ہیں، رہتی دنیا تک اَہلِ علم غوّاصی کر کے اُنہیں نکالتے رہیں گے۔ زیر مطالعہ کتاب کے 10 ابواب میں اَسرارِ قرآن کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اُمید ہے اس کتاب کا مطالعہ قرآن فہمی میں مددگار ہو گا۔ اللہ رب العزت ہمیں اِخلاص و للّٰہیت کے ساتھ کما حقہٗ قرآن مجید سیکھنے، سمجھنے، دوسروں کو سکھانے اور عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

(پروفیسر ڈاکٹر حسین محی الدین قادری)

صدر، منہاج القرآن انٹرنیشنل

ڈپٹی چیئرمین بورڈ آف گورنرز، منہاج یونیورسٹی لاہور

MINHAJ BOOKS STORE

Online Shopping

Order on WhatsApp

+92 309 7417163

1

کتابوں کی خریداری کیلئے (بٹن) پر کلک کریں

2

کیٹلاگ سے کتابیں منتخب کریں

3

منتخب شدہ کتب کو خریداری ٹوکری میں شامل کرنے کیلئے "ایڈ ٹو کارٹ" بٹن دبائیں۔

(بٹن) پر کلک کر کے مزید کتب کی خریداری جاری رکھ سکتے ہیں یا اپنی خریداری ٹوکری دیکھنے کیلئے (بٹن) بٹن دبا سکتے ہیں۔

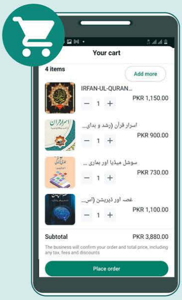

4

آپ خریداری ٹوکری میں ایک یا ایک سے زیادہ کتابیں شامل کر سکتے ہیں۔

کتابیں شامل کرنے کے بعد آرڈر کا بٹن دبائیں

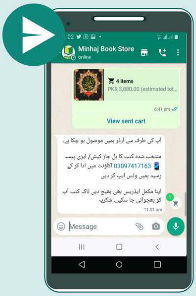

5

منتخب شدہ کتابوں کی ٹوکری (بٹن) میسیج کریں۔

6

بل جاز کیش / ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں ادا کریں

اب آپ کی طرف سے آرڈر مکمل ہو گیا ہے۔ منہاج بک سٹور کا نمائندہ کتب آپ کے ایڈریس پر بھجوا کر آپ کو میسیج کر دے گا۔

www.MinhajBooks.com